27

قوم سبا اور اہل ثرثار کے حالات

تاریخ انبیاء

page is left blank intentionally

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تاریخ انبیاءؑ

جلد ۔ ۲۷

تحریر **حیدر رضا** ولد **ابو جعفر** (مرحوم)

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ﴿٤١﴾

ترجمہ، اے پروردگار حساب (کتاب) کے دن مجھ کو اور میرے ماں باپ کو
اور مومنوں کی مغفرت کیجیو۔ (سورۃ ابراہیم۔۴۱)

برائے مہربانی ایک سورۃ فاتحہ پڑھ کر تمام مرحوم مومنین و مومنات، مسلمین و مسلمات، شہدا، لاوارث مرحومین، میرے تمام آباؤ واجداد اور بالخصوص نیچے دیئے ہوئے ناموں کی روح کو ایصال فرمائیں، شکریہ

ابو جعفر ولد علی محمد

کنیز سیدہ بنت علی سجاد

حسن جعفر ولد ابو جعفر

اشرف علی ولد محمد علی

محمد شبیر ولد غلام اکبر

بلقیس بانو بنت علی محمد

وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُل رَّبِّ ارْحَمْهُمَا
كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ﴿٢٤﴾

ترجمہ، اور عجز و نیاز سے ان کے آگے جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرو کہ اے
پروردگار جیسا انھوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پرورش کیا ہے تو بھی ان
(کے حال) پر رحمت فرما۔ (بنی اسرائیل ۲۴)

"شجرِ طیبہ اور شجرِ خبیثہ"

سال تحریر اور تاریخِ مکمل	:	۲۰۲۲۔ فروری، ۲۰۲۴

"صراطِ مُستقیم"

سال تحریر اور تاریخِ مکمل	:	۲۰۱۹۔ اپریل، ۲۰۲۴

"تاریخ انبیاءؑ"

سال تحریر اور تاریخِ مکمل	:	۲۰۱۴۔ جولائی، ۲۰۲۰

"حق و باطل کے راستے"

ایڈیشن	:	اوّل
سال تحریر اور تاریخِ مکمل	:	ستمبر۔ ۲۰۰۷

"اللہ کا شعور حاصل کیجیے"

سال تحریر اور تاریخِ مکمل	:	ستمبر۔ ۲۰۰۹
ایڈیشن	:	اوّل
سال طبع	:	مارچ۔ ۲۰۱۰
مطبع	:	سندھیکا پرنٹرز

انگلش ترجمہ اور ویب ڈیزائن

ترجمہ اور ڈیزائن	:	عارف رضا۔ ہانی رضا۔ محمد رضا
ویب سائٹ	:	https://yk-shia.com/books https://play.google.com/store/books/author?id=Hyder+Raza

نمبر شمار	عنوان	جلد نمبر
۱	**تقریظ**	
۲	**انبیاءؑ** کی تعداد اور اُن کے **اُوصیاء**	جلد۔۱
۳	**صفات و معجزات، صحف انبیاءؑ** اور اُن کی تعداد	جلد۔۱
۴	**اُولوالعزم** کے معنی، **انبیائے اُولوالعزم** اور اُن کی تعداد	جلد۔۱
۵	**نبی و رُسولؑ** کے معنی اور عصمت انبیاءؑ	جلد۔۱
۶	حضرت **آدم** علیہ السّلام اور بی بی **حوّا** علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۲
۷	حضرت **ہابیل** علیہ السّلام اور قابیل کے حالات	جلد۔۳
۸	حضرت **شیث** علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۴
۹	حضرت **ادریس** علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۵
۱۰	حضرت **نوح** علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۶
۱۱	حضرت **ہود** علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۷
۱۲	حضرت صالح علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۸
۱۳	حضرت **ابراہیم** علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۹
۱۴	حضرت **اسمٰعیل و اسحٰق** علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۱۰
۱۵	حضرت **لُوط** علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۱۱
۱۶	حضرت **ذوالقرنین** علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۱۲
۱۷	حضرت **یعقوب** اور **یوسف** علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۱۳
۱۸	حضرت **ایّوب** علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۱۴
۱۹	حضرت **شعیب** علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۱۵
۲۰	حضرت **موسٰی** اور **ہارون** علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۱۶
۲۱	حضرت **موسٰی** اور **خضر** علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۱۷
۲۲	حضرت **حزقیل** علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۱۸
۲۳	حضرت **الیاسؑ، الیسعؑ** اور **الیا** علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۱۹

جلد نمبر	عنوان	نمبر شمار
جلد۔۲۰	حضرت اسمٰعیل بن حزقیل علیہ السّلام کے حالات	۲۴
جلد۔۲۱	حضرت ذوالکفل علیہ السّلام کے حالات	۲۵
جلد۔۲۲	حضرت لقمان علیہ السّلام کے حالات	۲۶
جلد۔۲۳	حضرت اسمٰعیل علیہ السّلام اور طالوت وجالوت کے حالات	۲۷
جلد۔۲۴	حضرت داؤد علیہ السّلام کے حالات	۲۸
جلد۔۲۵	اصحاب سبت کے حالات	۲۹
جلد۔۲۶	حضرت سلیمان علیہ السّلام کے حالات	۳۰
جلد۔۲۷	قوم سبا اور اہل ثرثار کے حالات	۳۱
جلد۔۲۸	ہاروت وماروت کے حالات	۳۲
جلد۔۲۹	حنظلہ اور اصحاب رس کے حالات	۳۲
جلد۔۳۰	حضرت شعیا اور حضرت حیقوق علیہ السّلام کے حالات	۳۳
جلد۔۳۱	حضرت زکریّا و یحییٰ علیہ السّلام کے حالات	۳۴
جلد۔۳۲	حضرت عیسےٰ اور بی بی مریم علیہ السّلام کے حالات	۳۵
جلد۔۳۳	حضرت ارمیاؑ، دانیالؑ اور عزیر علیہ السّلام کے حالات	۳۶
جلد۔۳۴	حضرت یونسؑ بنی متی اور انکے پدر بزوگوار علیہ السّلام کے حالات	۳۷
جلد۔۳۵	اصحاب کہف ورقیم کے حالات	۳۸
جلد۔۳۶	اصحاب اخدود کے حالات	۳۹
جلد۔۳۷	حضرت جرجیس علیہ السّلام کے حالات	۴۰
جلد۔۳۸	حضرت خالد بن سنان علیہ السّلام کے حالات	۴۱
جلد۔۳۹	حضرت محمد مصطفٰے (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے حالات	۴۲
جلد۔۴۰	اُن پیغمبروں کے حالات جن کے ناموں کی تصریح نہیں ہے	۴۳
جلد۔۴۱	بعض بادشاہان زمین کے حالات	۴۴
جلد۔۴۲	بنی اسرائیل اور ان کے علاوہ غیر پیغمبروں کے حالات نادرہ وعجیبہ	۴۵

تقریظ

الحمدللہ، پچھلی کتابوں کی طرح جیسے **"اللہ کا شعور حاصل کیجیے"**، **"حق و باطل کے راستے"**، **"صراطِ مستقیم"** اور **"شجرِ طیبہ شجرِ خبیثہ"** جیسی کامیاب کتابیں تحریر کرنے کے بعد، عوام کی حوصلہ افزائی اور اللہ تعالیٰ کی توفیقات سے ایک اور کاوش **"تاریخ انبیأّء"** جو کے **"۴۲ جلدوں"** پر مشتمل ہیں حاضر خدمت ہے۔ اس کتاب میں تمام واقعات علامہ محمّد باقر مجلسی علیہ الرحمہ کی کتاب "حیات القلوب" سے لیے گئے ہیں۔ میں نے صرف اتنی کوشش کی ہے کہ انبیأّء اکرام کی زندگی کے احوال جو کہ قرآن میں بھی بیان ہو چکے ہیں ان کو اور علامہ کی کتاب کے واقعات کو ایک جگہ کیا جائے، ساتھ ہی یہ بھی کوشش کی ہے کہ ان واقعات کو انتہائی مختصر اور آسان لفظوں میں بیان کیا جائے تاکہ اس کتاب سے ہر طبقۂ فکر اور ہر عمر کے لوگ بالخصوص بچے بھی مستفید ہو سکیں اور انبیأّء کی زندگی سے نصیحت حاصل کر سکیں۔ اگر کسی کو ان واقعے کی مکمل تفصیل یا کسی واقعہ کا حوالہ مقصود ہو، تو علامہ کی کتاب حیات القلوب سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

اس کتاب میں یہ بھی کوشش کی گئی ہے کہ تاریخ انبیأّء اور ان کے احوال زندگی کو اس طرح بیان کیا جائے کہ ایک عام شخص تمام انبیأّء کے بارے میں باخوبی جان سکے اور ساتھ ہی یہ بھی جان لے کہ اللہ تعالیٰ کے منتخب نمائندوں نے اعلیٰ مقام اور فضیلت رکھنے کہ باوجود کس کس طرح کے امتحانات کا سامنا کیا، اور کم و بیش تمام انبیاء نے سخت امتحان دیے اور ان پر صبر کیا۔ اس کتاب سے یہ بھی سبق حاصل کیا جا سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ صرف اپنے نیک بندوں کو ہی امتحانات میں مبتلا کرتا ہے، جب کوئی ان امتحانات پر صبر سے کام لیتا ہے تو کامیابی اس کا مقدر بنتی ہے، اور پھر اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو کامیابی سے نواز کر اعلیٰ مقام پر فائز کرتا ہے۔ انشاءاللہ، یہ کتاب بھی میری پچھلی کتابوں کی طرح آپ کے لیے مفید ثابت ہو گی اور آپ کے علم و یقین میں بھی اضافے کا باعث بنے گی۔ اس کوشش میں اگر میری طرف سے کسی قسم کی کوئی غلطی ہوئی ہو تو میں اپنے اللہ سے معافی کا طلبگار ہوتے ہوئے آپ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ مجھے ضرور اطلاع کریں، میں آپ کا شکر گزار ہو نگا۔

اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح راستے پر قائم رکھے اور دین کی صحیح معرفت عطا فرما کر عمل کی توفق فرمائیں، آمین

تحریر: حیدر رضا ولد ابو جعفر (مرحوم)

رابطہ ای میل: hyderraza@yahoo.com

حوالے : قرآن کا اردو ترجمہ یہاں سے لیے گئے ہیں: http://cityislam.com/quran.htm

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ نَجَّيْنٰهُ وَ لُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ ؕ وَ يَعْقُوْبَ
نَافِلَةً ؕ وَ كُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَ جَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِمْ فِعْلَ
الْخَيْرٰتِ وَ اِقَامَ الصَّلٰوةِ وَ اِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَ كَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿۷۳﴾ۙ وَ لُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا وَّ
نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ﴿۷۴﴾ۙ وَ اَدْخَلْنٰهُ فِيْ
رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾ع وَ نُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗ
مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾ۚ وَ نَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ
فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَ دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ
وَ كُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿۷۸﴾ۙ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَ كُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّ عِلْمًا ۫ وَّ سَخَّرْنَا مَعَ
دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَ الطَّيْرَ ؕ وَ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۷۹﴾ وَ عَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ
مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَ لِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ
الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَ كُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَ مِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَ يَعْمَلُوْنَ
عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَ كُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۲﴾ۙ وَ اَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ
الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾ۚۖ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّ اٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ
عِنْدِنَا وَ ذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِدْرِيْسَ وَ ذَا الْكِفْلِ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ۚۖ وَ
اَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَ ذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ
نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۗ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾ۚۖ
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَ كَذٰلِكَ نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾ وَ زَكَرِيَّاۤ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ
رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۸۹﴾ۚۖ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۫ وَ وَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَ اَصْلَحْنَا لَهٗ
زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَ يَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّ رَهَبًا ؕ وَ كَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿۹۰﴾
وَ الَّتِيْۤ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَ جَعَلْنٰهَا وَ ابْنَهَاۤ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۱﴾ اِنَّ هٰذِهٖۤ
اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖۗ وَّ اَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۹۲﴾

ترجمہ، شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اور ابراہیم اور لوط کو اس سرزمین کی طرف بچا نکالا جس میں ہم نے اہل عالم کے لئے برکت رکھی تھی ﴿۷۱﴾ اور ہم
نے ابراہیم کو اسحٰق عطا کئے۔ اور مستزاد برآں یعقوب۔ اور سب کو نیک بخت کیا ﴿۷۲﴾ اور ان کو پیشوا بنایا کہ ہمارے
حکم سے ہدایت کرتے تھے اور ان کو نیک کام کرنے اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم بھیجا۔ اور وہ ہماری عبادت کیا
کرتے تھے ﴿۷۳﴾ اور لوط جب ان کو ہم نے حکم (یعنی حکمت ونبوت) اور علم بخشا اور اس بستی سے جہاں کے لوگ
گندے کام کیا کرتے تھے۔ بچا نکالا۔ بے شک وہ برے اور بدکردار لوگ تھے ﴿۷۴﴾ اور انہیں اپنی رحمت کے (محل
میں) داخل کیا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ نیک بختوں میں تھے ﴿۷۵﴾ اور نوح جب (اس سے) پیشتر انہوں نے ہم کو پکارا
تو ہم نے ان کی دعا قبول فرمائی اور ان کو اور ان کے ساتھیوں کو بڑی گھبراہٹ سے نجات دی ﴿۷۶﴾ اور جو لوگ
ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے ان پر نصرت بخشی۔ وہ بے شک برے لوگ تھے سو ہم نے ان سب کو غرق کر دیا
﴿۷۷﴾ اور داؤد اور سلیمان جب وہ ایک کھیتی کا مقدمہ فیصلہ کرنے لگے جس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کو چر گئی
(اور اسے روند گئی) تھیں اور ہم ان کے فیصلے کے وقت موجود تھے ﴿۷۸﴾ تو ہم نے فیصلہ سلیمان کو سمجھا دیا۔ اور ہم
نے دونوں کو حکم (یعنی حکمت ونبوت) اور علم بخشا تھا۔ اور ہم نے پہاڑوں کو داؤد کا مسخر کر دیا تھا کہ ان کے ساتھ تسبیح
کرتے تھے اور جانوروں کو بھی (مسخر کر دیا تھا اور ہم ہی ایسا) کرنے والے تھے ﴿۷۹﴾ اور ہم نے تمہارے لئے ان کو
ایک (طرح) کا لباس بنانا بھی سکھا دیا تاکہ تم کو لڑائی (کے ضرر) سے بچائے۔ پس تم کو شکرگزار ہونا چاہیئے ﴿۸۰﴾ اور
ہم نے تیز ہوا سلیمان کے تابع (فرمان) کر دی تھی جو ان کے حکم سے اس ملک میں چلتی تھی جس میں ہم نے برکت
دی تھی (یعنی شام) اور ہم ہر چیز سے خبردار ہیں ﴿۸۱﴾ اور دیوؤں (کی جماعت کو بھی ان کے تابع کر دیا تھا کہ ان) میں
سے بعض ان کے لئے غوطے مارتے تھے اور اس کے سوا اور کام بھی کرتے تھے اور ہم ان کے نگہبان تھے ﴿۸۲﴾ اور
ایوب کو جب انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ مجھے ایذا ہو رہی ہے اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے
﴿۸۳﴾ تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور جو ان کو تکلیف تھی وہ دور کر دی اور ان کو بال بچے بھی عطا فرمائے اور اپنی
مہربانی کے ساتھ اتنے ہی اور (بخشے) اور عبادت کرنے والوں کے لئے (یہ) نصیحت ہے ﴿۸۴﴾ اور اسمٰعیل اور
ادریس اور ذوالکفل یہ سب صبر کرنے والے تھے ﴿۸۵﴾ اور ہم نے ان کو اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بلاشبہ وہ نیکوکار
تھے ﴿۸۶﴾ اور ذوالنون جب وہ (اپنی قوم سے ناراض ہو کر) غصے کی حالت میں چل دیئے اور خیال کیا کہ ہم ان پر
قابو نہیں پاسکیں گے۔ آخر اندھیرے میں پکارنے لگے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے (اور) بے شک میں
قصوروار ہوں ﴿۸۷﴾ تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور ان کو غم سے نجات بخشی۔ اور ایمان والوں کو ہم اسی طرح
نجات دیا کرتے ہیں ﴿۸۸﴾ اور زکریا جب انہوں نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ پروردگار مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب
سے بہتر وارث ہے ﴿۸۹﴾ تو ہم نے ان کی پکار سن لی۔ اور ان کو یحییٰ بخشے اور ان کی بیوی کو اُن کے (حسن معاشرت
کے) قابل بنا دیا۔ یہ لوگ لپک لپک کر نیکیاں کرتے اور ہمیں امید سے پکارتے اور ہمارے آگے عاجزی کیا کرتے تھے
﴿۹۰﴾ اور ان (مریم) کو جنہوں نے اپنی عفت کو محفوظ رکھا۔ تو ہم نے ان میں اپنی روح پھونک دی اور ان کے بیٹے کو
اہل عالم کے لئے نشانی بنا دیا ﴿۹۱﴾ یہ تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو میری ہی
عبادت کیا کرو ﴿۹۲﴾

قوم سبا اور اہل ثرثار کے حالات

منقول ہے کہ اہل سبا کی ایک جماعت تھی جن کے شہر ایک دوسرے سے قریب تھے اور وہ باہم آسانی سے ملتے جلتے تھے۔ ان شہروں میں نہریں جاری تھیں اور وہ بہت مالدار اور کھیتی باڑی والے تھے۔ اُن لوگوں نے کفران نعمت کیا اور خود ہی اُن اپنی راحتوں میں تغیر کے خواہاں ہوئے تو خدا نے ایک سیلاب بھیجا جس نے ان کے شہروں کو تباہ کر دیا۔ اُن کے مکانات غرق ہو گئے اور تمام اموال برباد ہو گئے اور اُن کے ہرے بھرے باغوں کے عوض وہ باغ پیدا ہوئے جن کا ذکر خدا نے قرآن میں فرمایا ہے۔

ترجمہ، (اہل) سبا کے لئے ان کے مقام بود و باش میں ایک نشانی تھی (یعنی) دو باغ (ایک) داہنی طرف اور (ایک) بائیں طرف۔ اپنے پروردگار کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔ (یہاں تمہارے رہنے کو یہ) پاکیزہ شہر ہے اور (وہاں بخشنے کو) خدائے غفار ﴿۱۵﴾ تو انہوں نے (شکر گزاری سے) منہ پھیر لیا پس ہم نے ان پر زور کا سیلاب چھوڑ دیا اور انہیں ان کے باغوں کے بدلے دو ایسے باغ دیئے جن کے میوے بدمزہ تھے اور جن میں کچھ تو جھاؤ تھا اور تھوڑی سی بیریاں ﴿۱۶﴾ یہ ہم نے ان کی ناشکری کی ان کو سزا دی۔ اور ہم سزا ناشکرے ہی کو دیا کرتے ہیں ﴿۱۷﴾ اور ہم نے ان کے اور (شام کی) ان بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت دی تھی (ایک دوسرے کے متصل) دیہات بنائے تھے جو سامنے نظر آتے تھے اور ان میں آمد و رفت کا اندازہ مقرر کر دیا تھا کہ رات دن بے خوف و خطر چلتے رہو ﴿۱۸﴾ تو انہوں نے دعا کی کہ اے پروردگار ہماری مسافتوں میں بُعد (اور طول پیدا) کر دے اور (اس سے) انہوں نے اپنے حق میں ظلم کیا تو ہم نے (انہیں نابود کر کے) ان کے افسانے بنا دیئے اور انہیں بالکل منتشر کر دیا۔ اس میں ہر صابر و شاکر کے لئے نشانیاں ہیں ﴿۱۹﴾ اور شیطان نے ان کے بارے میں اپنا خیال سچ کر دکھایا کہ مومنوں کی ایک جماعت کے سوا وہ اس کے پیچھے چل پڑے ﴿۲۰﴾ اور اس کا ان پر کچھ زور نہ تھا مگر (ہمارا) مقصود یہ تھا کہ جو لوگ آخرت میں شک رکھتے ہیں ان سے ان لوگوں کو جو اس پر ایمان رکھتے تھے متمیز کر دیں۔ اور تمہارا پروردگار ہر چیز پر نگہبان ہے ﴿۲۱﴾

سورۃ سباٗ

خلاق عالم ارشاد فرماتا ہے کہ "بیشک قبیلہ سبا ان کے مقامات سکونت اور اُن کے شہروں میں خدا کے وجود اور اس کے کمال قدرت واحسان کی ایک آیت ودلیل تھی کہ دو باغ اُن کے شہر کے دائیں اور بائیں جانب تھے (خدا نے) اُن سے کہا کہ اپنے پروردگار کی (عطا کی ہوئی) روزی میں سے کھاؤ اور اس کا شکر ادا کرو کیونکہ تمہارا شہر بہتر اور پاک شہر ہے اور تمہارا پروردگار بڑا بخشنے والا ہے۔ اس پر بھی ان لوگوں نے روگردانی کی اور شکر نہ بجالائے تو ہم نے سیل عرم یعنی سخت سیلاب یا وہ سیلاب اُن کی طرف بھیجا جو سخت بارش کے سبب سے ہوتے ہے (اور ان کے باغوں کو برباد کرکے) ایسے دو باغ ان کے عوض دیئے جن کے پھل بدمزہ تھے اور جن میں کانٹے دار درخت تھے اور تھوڑے بیر کے درخت تھے۔ یہ ہم نے ان کی ناشکری کی سزا دی اور ہم تو بڑے ناشکروں ہی کو سزا دیا کرتے ہیں۔ اور ہم اہل سبا اور شام کی ان بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت عطا کی تھی اور چند بستیاں سرراہ آباد کی تھیں جو ایک دوسرے سے نمایاں تھیں اور ہم نے ان میں آمدورفت کی راہ مقرر کی تھی کہ اُن میں راتوں اور دونوں کو بے خوف چلو پھرو"۔ (بعض روایتوں میں ہے کہ یہ اطمینان حضرت صاحب الامر کے زمانہ میں حاصل ہوگا)۔ "تو وہ کہنے لگے اے ہمارے پروردگار تو ہمارے سفروں میں دوری پیدا کردے کیونکہ یہ شہر ایک دوسرے سے بہت قریب ہیں اور انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کی تو ہم نے ان کی ناشکری کی وجہ سے ان شہروں کو تباہ کرکے ان کے افسانے بنادیئے اور ان کو پراگندہ اور منتشر کردیا"۔ ان میں سے ہر قبیلہ شام۔ مکّہ۔ مدینہ۔ عمان اور عراق میں تتر بتر ہوگئے۔ بیشک ان کے قصہ میں عبرت حاصل کرنے والوں کیلئے اور صبر و شکر کرنے والوں کے واسطے قدرت کی نشانیاں ہیں۔

ترجمہ، سب تعریف خدا ہی کو (سزاوار) ہے (جو سب چیزوں کا مالک ہے یعنی) وہ کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور آخرت میں بھی اسی کی تعریف ہے۔ اور وہ حکمت والا خبردار ہے ﴿۱﴾ جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اس میں سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اُترتا ہے اور جو اس پر چڑھتا ہے سب اس کو معلوم ہے۔ اور وہ مہربان (اور) بخشنے والا ہے ﴿۲﴾ سورۃ سبأ

روایت ہے کہ حضرت سلیمانؑ نے اپنے لشکر کو حکم دیا تھا تو انہوں نے ایک خلیج دریائے شیریں سے بلاو ہند کی جانب جاری کیا تھا اور ایک بڑی دیوار پتھر اور چونہ سے تیار کردی تھی جس سے پانی شہرہائے قوم سبا میں جاری ہو گیا تھا اور اس دیوار میں طاقچے بنائے گئے تھے اس خلیج سے چند نہریں نکالی تھیں۔ جب چاہتے اس دیوار کے سوراخوں کو کھول دیتے جن سے جس شہر میں جس قدر مقصود ہوتا پانی پہنچادیتے تھے اور پانی کھیتوں میں جاری ہو جاتا تھا۔ اُن کے شہر کے داہنے بائیں جانب دو باغ تھے جو دس روز کی راہ کے مربع میں پھیلے ہوئے تھے اور اس قدر گھنے اور پھلوں سے لدے ہوئے تھے کہ اگر کوئی شخص اُس باغ میں داخل ہو کر ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک جانا چاہے تو دس روز تک سورج نظر نہیں آسکتا تھا۔ جب ان لوگوں نے سرکشی کی اور اپنے پروردگار کے حکم سے سرتابی کرنے لگے اور نیکوں کی نصیحت نہ مانی اور اپنے اعمال قبیحہ سے باز نہ آئے تو خدا نے بڑے بڑے چوہوں کو اُن پر مسلط کردیا جنہوں نے اُس دیوار کو کھودنا شروع کیا اور اس میں سے بڑے بڑے پتھر نکال نکال کر دور پھینکنے لگے کہ اگر اُن پتھروں میں کسی ایک کو ایک بہت مضبوط اور تنومند آدمی اُٹھانا چاہتا تو اُٹھا نہیں سکتا تھا۔ یہ حال دیکھ کر اُن میں سے بعض لوگ تو اس شہر سے بھاگ گئے اور وہاں کی بود و باش ترک کردی۔ چوہے برابر اُس دیوار کے کھودنے میں مشغول رہے یہاں تک کہ وہ دیوار بالکل منہدم ہو گئی اور سیلاب یک بیک اُن پر آن پڑا۔ اُن کے شہروں کو خراب کردیا اور باغ کے درختوں کو جڑوں سے اُکھیڑ کر بہالے گیا جیسا کہ خداوند عالم نے ان کے قصہ میں بیان فرمایا ہے۔

حضرت صادقؑ سے منقول ہے کہ میں کھانا کھانے کے بعد اپنی انگلیوں کو چاٹتا ہوں یہاں

ترجمہ، کیا انہوں نے اس کو نہیں دیکھا جو ان کے آگے اور پیچھے ہے یعنی آسمان اور زمین۔ اگر ہم چاہیں تو ان کو زمین میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان کے ٹکڑے گرادیں۔ اس میں ہر بندے کے لئے جو رجوع کرنے والا ہے ایک نشانی ہے (۹) سورۃ سباً

تک میرا خادم سمجھتا ہے کہ میرا یہ فعل لالچ و حرص کے سبب سے ہے حالانکہ ایسا نہیں بلکہ نعمت الٰہی کے احترام کے سبب سے ہے (آگاہ ہو کہ) ایک جماعت تھی جس کو خدا نے بے انتہا نعمتیں عطا کی تھیں وہ ایک نہر کے مالک تھے جس کو ثرثار کہتے تھے۔ نعمتوں کی اس قدر فراوانی تھی کہ خالص گندم کی روٹیوں سے اپنے لڑکوں اور بچوں کے استنجا کرتے اور پاخانے بجائے پانی سے دھونے کے روٹیوں سے صاف و پاک کر کے پھینک دیتے تھے۔ یہاں تک کہ اُن نجس روٹیوں کا ایک پہاڑ بن گیا۔ ایک روز ایک مرد صالح کا اس طرف گذر ہوا جہاں ایک عورت اپنے لڑکے کا روٹی سے استنجا کر رہی تھی۔ انہوں نے نصیحت کی کہ خدا سے ڈرو اور خدا نعمتوں کی زیادتی کے سبب اس قدر غرور مت کرو اور کفران نعمت مت کرو۔ اس عورت نے کہا تم مجھے بھوک سے ڈراتے ہو جب تک یہ نہر جاری ہے ہم کو کوئی پروا نہیں۔ پھر خدا اُن پر غضبناک ہوا اور نہر ثرثار ان سے منقطع کر دیا اور آسمان سے پانی برسانا اور زمین سے دانہ اُگانا بند کر دیا اور وہ سب کے سب محتاج و فقیر ہو گئے۔ آخر اُسی روٹی کے محتاج ہو گئے جس کو آبِ دست کی طرح استعمال کر کے پہاڑ کی طرح جمع کیا تھا۔ اُسی کو ترازو سے تول تول کر آپس میں تقسیم کرتے تھے۔

(نوٹ: بقیہ انبیاء کے حالات زندگی اگلی جلدوں میں ملاحظہ فرمائیں۔)

برائے مہربانی ایک سورۃ فاتحہ پڑھ کر ابو جعفر ولد علی محمد، کنیز سیدہ بنت علی سجاد، حسن جعفر ولد ابو جعفر اور تمام مومنین و مومنات، مسلمین و مسلمات، شہداء ملت، لاوارث مرحومین خصوصاً میرے اباؤ واجداد کی روح کو بخش دیں۔ شکریہ

page is left blank intentionally